سرحدی سڑکوں کی تنظیم: مقامات کو جوڑنے اور لوگوں کو جوڑنے کے کام میں مصروف عمل

کلیدی نکات

- سرحدی سڑکوں کی تنظیم فوجی اور شہری دونوں ضروریات کو پورا کرنے کے لیے سرحدی اور ناقابل رسائی علاقوں میں اسٹریٹیجک سڑکوں، پلوں، سرنگوں اور ہوائی اڈوں کی تعمیر اور دیکھ بھال کرتی ہے۔
- **1960 میں اپنے قیام کے بعد سے**، سرحدی سڑکوں کی تنظیم (بی آر او) نے بھارت کے سرحدی علاقوں اور دوست ہمسایہ ممالک میں **64,100 کلومیٹر سے زیادہ سڑکیں، 1,179 پل، 07 سرنگیں اور 22 ایئر فیلڈس** بنائے ہیں۔
- **بھوٹان، میانمار، افغانستان اور تاجکستان** میں بیرون ملک بنیادی ڈھانچے کے ذریعے، بی آر او علاقائی رابطوں اور اسٹریٹیجک شراکت داری میں تعاون کرتی ہے۔
- مالی سال 2024-25 میں، سرحدی سڑکوں کی تنظیم (بی آر او) نے 16,690 کروڑ روپے کا اپنا اب تک کا سب سے زیادہ خرچ ریکارڈ کیا۔ اس رفتار کو آگے بڑھاتے ہوئے، مالی سال 2025-26 کے لیے 17,900 کروڑ روپے کے جرأمندانہ اخراجات کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔
- 2024 سے 2025 تک کی دو سالہ مدت میں، بی آر او نے 250 بنیادی ڈھانچے کے منصوبے وقف کیے، جو اسٹریٹیجک سرحدی ترقی میں ایک اہم سنگ میل ہے۔

تعارف

ہمالیہ کے گلیشیئرز سے لے کر جہاں آکسیجن کم ہوتی ہے، ندیوں کی وادیوں تک جہاں پانی کے تیز بہاؤ کا شور رہتا ہے اور صحرا جہاں خاموشی جلتی ہے۔ سرحدی سڑکوں کی تنظیم اپنے پیچھے اسفالٹ، فولاد اور پتھروں میں ہمت کا نشان چھوڑ جاتی ہے۔ فرنٹ لائن پر موجود سپاہی کے لیے یہ دفاع کی لائف لائنز ہیں۔ ایک دور افتادہ وادی میں دیہاتی کے لیے وہ امید کے پل ہیں۔

7 مئی 1960 کو قائم ہونے والی سرحدی سڑکوں کی تنظیم (بی آر او) ایک سادہ مگر پُر اثر عقیدے پر یقین رکھتی ہے: "شرمین سروتم سادھیم"، جس کا مطلب ہے "سخت محنت کے ذریعے تمام چیزیں ممکن ہیں"۔ گزشتہ چھ دہائیوں کے دوران، اس منتر نے سرحدی سڑکوں کی تنظیم کی رہنمائی محض ایک تعمیراتی ایجنسی کے کردار سے بڑھ کر کی ہے اور اسے بھارت کی سرحدوں کے ایک خاموش محافظ کی شکل دے دی ہے۔

بھارت کی سرحدوں سے آگے، بی آر او کا نقشہ بھوٹان، میانمار، افغانستان اور تاجکستان تک پھیلا ہوا ہے، جہاں سڑکیں اور ہوائی اڈے علاقائی رابطے اور اسٹریٹجک تعاون کے آلات کے طور پر کام کرتے ہیں۔ افغانستان میں دلارام–زرنج ہائی وے جیسے مقامات نہ صرف انجینئرنگ کے شاہکار ہیں بلکہ شراکت داری اور اعتماد کی پائیدار علامت بھی ہیں۔

قدرتی آفات کے وقت، چاہے وہ 2004 کی سونامی ہو، کشمیر کا زلزلہ ہو، یا لداخ میں آنے والا سیلاب، بی آر او سب سے پہلے پہنچنے والوں میں شامل ہوتا ہے، ٹوٹی ہوئی لائف لائنز اور خود امیدیں بحال کرتی ہے۔

سال 2024 اور 2025 میں، سرحدی سڑکوں کی تنظیم (بی آر او) کے مکمل کردہ 356 بنیادی ڈھانچے کے منصوبے قوم کے نام وقف کیے گئے ہیں، جو تزویراتی سرحدی انفراسٹرکچر کی ترقی میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ قومی سلامتی اور علاقائی ترقی میں بی آر او کے اہم کردار کے اعتراف میں، حکومت نے اس کی رقم مختص کرنے کی حد مرکزی بجٹ 2024-25 کے 6,500 کروڑ روپے سے بڑھا کر مرکزی بجٹ 2025-26 میں 7,146 کروڑ روپے کر دی ہے۔ مالی سال 2024-25 میں، سرحدی سڑکوں کی تنظیم (بی آر او) نے 16,690 کروڑ روپے کے اب تک کے سب سے زیادہ اخراجات کا ریکارڈ قائم کیا۔ اس بڑھتے ہوئے رجحان کو برقرار رکھتے ہوئے، مالی سال 2025-26 کے لیے 17,900 کروڑ روپے کے اخراجات کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

آج، بی آر او اس یقین کی ایک زندہ یادگار کی حیثیت رکھتی ہے کہ مشکل ترین علاقے سخت ترین جذبے کو جنم دیتے ہیں۔ یہ ایک تنظیم سے بڑھ کر ہے، یہ ملک کے کناروں پر بھارت کی سلامتی اور ترقی کا خاموش، ثابت قدم معمار ہے، جہاں ہر سنگ میل خود مختاری کے نشان کے طور پر دوگنا ہو جاتا ہے۔

بی آر او پینوراما: وراثت اور پیمانہ

1960 میں قائم کیا گیا، بی آر او حکومت ہند کی سرحدی بنیادی ڈھانچہ سے متعلق اہم ایجنسی ہے۔ یہ دور دراز اور اسٹریٹجک علاقوں میں اہم رابطے کی تعمیر اور دیکھ بھال کرتی ہے۔ 2015-16 سے، بی آر او پوری طرح سے وزارت دفاع کے تحت کام کر رہی ہے۔ اس سے پہلے یہ جزوی طور پر سڑک نقل و حمل اور قومی شاہراہوں کی وزارت کے تحت

تھی۔

بی آر او کی کامیابیوں کا وجہ اس کے لوگ ہیں-فوجی درستی اور سویلین مہارت کا ایک مخصوص امتزاج۔ یہ تنظیم جنرل ریزرو انجینئر فورس (جی آر ای ایف) اور بھارتی فوج کے انجینئر افسروں کے دوہرے ستونوں پر بنائی گئی ہے، جس کی حمایت ضروری سویلین اہلکاروں اور غیر مستقل تنخواہ والے مزدور (سی پی ایل) کرتے ہیں۔

صرف دو پروجیکٹس کے ساتھ اپنی اچھی شروعات سے-مشرق میں وارتک اور شمال میں بیکن، بی آر او اب 18 متحرک منصوبوں کی رہنمائی کرتی ہے:

- شمال مغربی بھارت میں (جموں و کشمیر، لداخ، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، راجستھان) میں 9
- شمال مشرقی اور مشرقی بھارت میں (سکم، اروناچل پردیش، ناگالینڈ، میزورم، میگھالیہ)
- بھوٹان میں ایک میں 8

سرحدی ریاستوں میں اسٹریٹجک پروجیکٹس

بی آر او اس وقت 18 فیلڈ پروجیکٹس کی دیکھ بھال کر رہی ہے، جن میں سے ہر ایک 11 ریاستوں اور 3 مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تزویراتی انفراسٹرکچر کی انجینئرنگ اور تکمیل کے لیے وقف ہے۔ بڑے پیمانے پر سڑکیں، پل، سرنگیں اور ہوائی اڈے، جنہیں ٹیلی میڈیسن نوڈز کی مدد حاصل ہے، 'ایکٹ ایسٹ' اور 'وائبرنٹ ویلجز پروگرام' جیسے اقدامات کے تحت قومی سلامتی اور سماجی و اقتصادی ترقی دونوں کو تقویت دے رہے ہیں۔

اروناچل پردیش میں، بی آر او کے منصوبے جیسے ورتک، ارونانک، ادایک اور برہمانک بھارت کی بعض مشکل ترین سرحدوں پر کام کر رہے ہیں، جو سیسری پل، سیوم پل، سیلا ٹنل اور نیچیپھو ٹنل سمیت اہم بنیادی ڈھانچے کے ذریعے دور افتادہ دگاؤوں کو حقیقی لائن آف کنٹرول سے جوڑ رہے ہیں۔

لداخ میں، ہیمانک، بیکن، دیپک، وجایک اور یوجک جیسے منصوبے کارگل، لیہہ اور قراقرم کے علاقے تک اہم رابطے برقرار رکھتے ہیں، جن میں سری نگر-لیہہ ہائی وے، دربک-شیوک-ڈی بی او روڈ، اٹل ٹنل اور زیرِ تعمیر شنکولا ٹنل جیسے تزویراتی راستے شامل ہیں، جو ہر موسم میں رسائی کو یقینی بناتے ہیں۔

شمال مشرق میں، سکم میں سواستک، میزورم میں پشپک، آسام اور میگھالیہ میں سیتک اور ناگالینڈ اور منی پور میں سیوک جیسے منصوبے علاقائی رسائی کو مضبوط بنا رہے ہیں۔ مغربی سرحدوں پر، جموں میں سمپرک اور راجستھان میں چیتک تزویراتی نقل و حرکت کو بہتر بناتے ہیں۔

ہمالیہ سے پرے، شوالک اتراکھنڈ میں چار دھام یاترا تک قابل اعتماد رسائی کو یقینی بناتا ہے، جبکہ ہیرک چھتیس گڑھ کے بائیں بازو کی انتہا پسندی سے متاثرہ علاقوں تک رابطے کو وسعت دیتا ہے۔

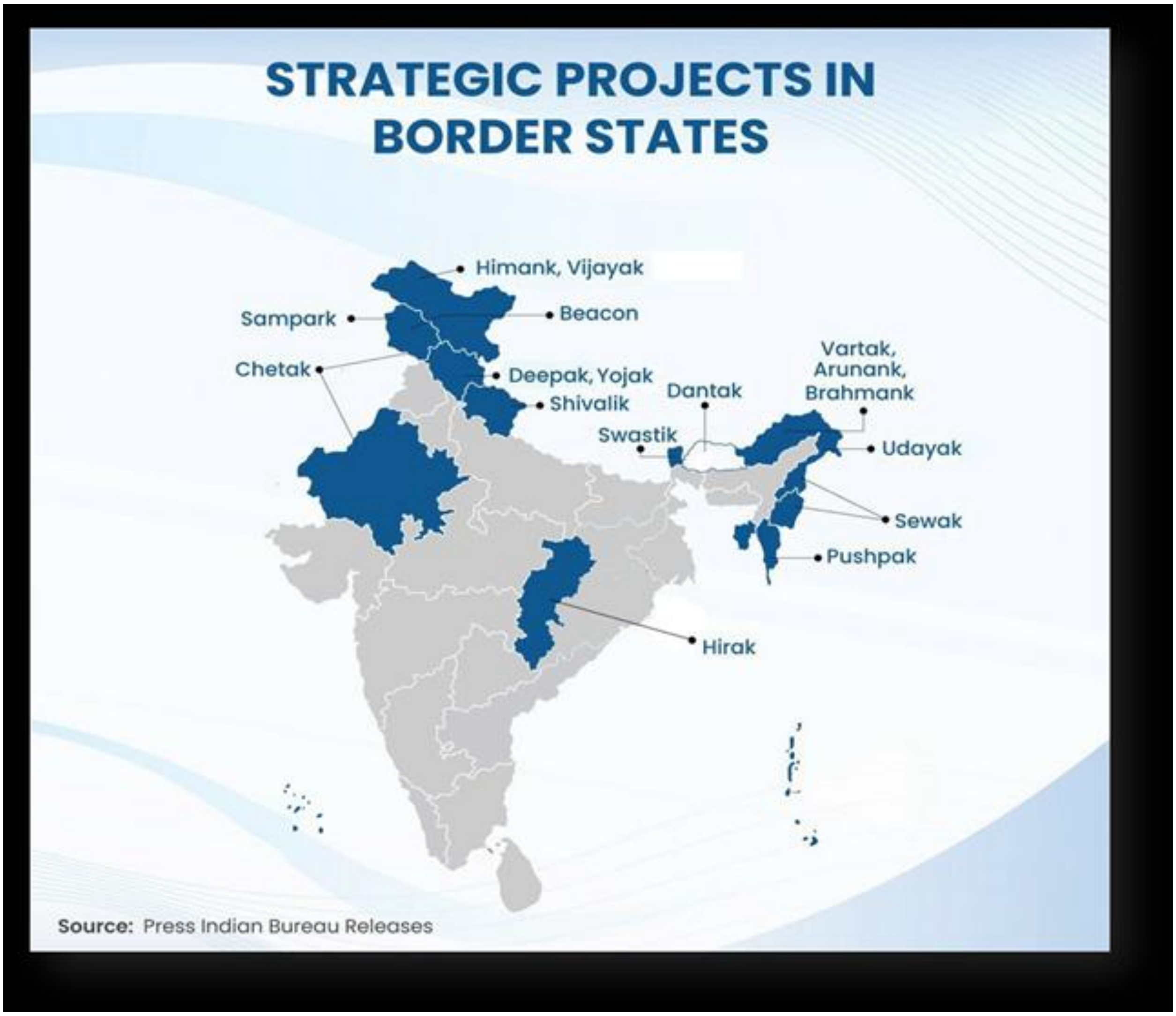

آخر میں، بھوٹان میں بی آر او کا بیرون ملک دستہ دانتک، وسیع سڑک، پل اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے ذریعے دو طرفہ تعلقات کو مضبوط کرتا ہے۔ ایک ساتھ، یہ اقدامات قومی سلامتی، تزویراتی تیاری اور علاقائی ترقی کے لیے بی آر او کے پختہ عزم کی مثال پیش کرتے ہیں۔

اہم بی آر او انفراسٹرکچر: سڑکیں، سرنگیں، پل اور ایئر فیلڈس

Raksha Mantri Shri Rajnath Singh dedicated **125 strategically significant BRO projects** to the nation on 7 December 2025 from Ladakh. It marked the largest single-day inauguration in BRO's history. The projects include **28 roads, 93 bridges and four miscellaneous works**. They span two Union Territories, Ladakh and J&K, and seven states. The projects were completed at a cost of **about ₹4,737 crore.** They will significantly improve last-mile connectivity to remote villages and forward military locations.

The highlight was the **920-metre Shyok Tunnel in Ladakh.** It is located on the Darbuk–Shyok–Daulat Beg Oldie Road. The tunnel provides all-weather access in challenging high-altitude terrain.

بی آر او نے سرحدی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی رفتار کو نمایاں طور پر تیز کیا ہے، جس سے دفاعی تیاری، سماجی-اقتصادی ترقی، آفات سے نمٹنے اور پڑوس کے انضمام کے لیے اسٹریٹجک اثاثے فراہم کیے گئے ہیں۔

سڑکیں

مالی سال 2020-21 سے 2024-25 تک کی پانچ سالہ مدت میں، وزارت دفاع نے بی آر او کو جنرل اسٹاف (جی ایس) سڑکوں کے لیے تقریباً 23,625 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ اس فنڈنگ سے آگے کے علاقوں میں تقریباً 4,595 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر ممکن ہوئی ہے۔ خاص طور پر شمالی سرحدوں کے ساتھ رابطے کو بہتر بنانے میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ صرف مالی سال 2024-25 میں تقریباً 769 کلومیٹر سڑک کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔

دور دراز ہاپولی-سرلی-ہوری روڈ کو بلیک ٹاپ کرنا اور لائن آف ایکچوئل کنٹرول کی طرف روابط بڑھانا

لداخ: پروجیکٹ وجیئک نے 1,000 کلومیٹر سے زیادہ سڑکیں تیار کی ہیں اور یہ زوجیلا پاس جیسے اہم راستوں کی تیزی سے بحالی کو یقینی بناتا ہے، سال بھر رابطہ فراہم کرتا ہے اور دشوار گزار خطوں میں شہری رسائی اور فوجیوں کی نقل و حرکت دونوں کو بڑھاتا ہے۔

سکم: پروجیکٹ سواستیک کے تحت 1,000 کلومیٹر سے زیادہ سڑکیں تیار کی گئی ہیں اور نئی شاہراہوں کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے، بشمول این ایچ-310 اے / 310 اے جی، سال بھر کے رابطے کو یقینی بنانے کے لیے، تاکہ دشوار گزار خطوں میں شہری رسائی اور فوجیوں کی نقل و حرکت دونوں کو بڑھایا جا سکے۔

پل

اروناچل پردیش: 2008 میں شروع کیے گئے پروجیکٹ اروناک نے دور دراز وادیوں اور آگے کے علاقوں میں 1.18 کلومیٹر بڑے پلوں کی تعمیر اور دیکھ بھال کی ہے۔ سیوم برج اور سیسری ریور برج لائن آف ایکچوئل کنٹرول (ایل اے سی) کے ساتھ رسد اور دستوں کی نقل و حرکت کو مزید مضبوط بناتا ہے۔

لداخ: پروجیکٹ وجیتک نے لداخ میں 80 سے زیادہ بڑے پلوں کی فراہمی اور دیکھ بھال کی ہے، جس سے اونچائی والے علاقوں میں سال بھر کی نقل و حرکت میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ زوجیلا پاس کو صرف 32 دن کی ریکارڈ موسم سرما کی بندش کے بعد بی آر او نے 1 اپریل 2025 کو تیزی سے دوبارہ کھول دیا تھا۔

سکم: پروجیکٹ کے تحت سواستیک نے 80 بڑے پل بنائے گئے ہیں، جن میں سے 26 پل پچھلی دہائی میں مکمل ہوئے ہیں، سیلاب اور گلیشیل لیک آؤٹ برسٹ فیلڈز (جی ایل او ایف) جیسے قدرتی چیلنجوں کے باوجود سال بھر رسائی کو یقینی بناتے ہیں۔

جموں و کشمیر: بی آر او کے پروجیکٹ سمپرک کے تحت تعمیر کیا گیا 422.9 میٹر دیوک پل، ایک اہم سڑک کے رابطے کو مضبوط کرتا ہے، فوجیوں کی نقل و حرکت، بھاری گاڑیوں کی آمد و رفت، اور علاقائی رابطے کو بڑھاتا ہے۔ اس کا افتتاح ستمبر 2023 میں بی آر او کے 90 منصوبوں کے حصے کے طور پر کیا گیا تھا۔

شمالی سکم: اپریل 2024 تک، پروجیکٹ سواستیک کے حصے کے طور پر، بی آر او نے شدید بارش اور اچانک سیلاب سے تباہ ہونے والے چھ اہم پلوں کو بحال کیا، اہم لائف لائنوں کو دوبارہ قائم کیا اور بلندی والے علاقے میں شہری اور اسٹریٹجک نقل و حرکت کو یقینی بنایا۔

سرنگیں

ہماچل پردیش: اٹل ٹنل، روہتانگ پاس کے نیچے ایک 9.02 کلومیٹر ہائی وے ٹنل اور 10,000 فٹ سے اوپر دنیا کی سب سے لمبی ہائی وے سرنگ، کا افتتاح وزیر اعظم نریندر مودی نے کیا، جس سے ہر موسم کے لیے لیہہ - منالی کنیکٹیوٹی کو فعال کیا جا سکتا ہے۔

اروناچل پردیش: 500 میٹر لمبی نیچیپھو ٹنل بالی پاڑہ–چار دوار–توانگ روٹ پر دھند کے شکار حصے 'نیچیپھو پاس' کا متبادل فراہم کرتی ہے، جو محفوظ، تیز رفتار اور ہر موسم میں آمد و رفت کو یقینی بناتی ہے اور مقامی رابطے کے ساتھ ساتھ تزویراتی فوجی نقل و حمل کو بھی بہتر بناتی ہے۔

اروناچل پردیش / توانگ ریجن: سیلا ٹنل، جو 13,000 فٹ کی بلندی پر واقع ہے، بلند مقام پر موجود سیلا پاس کے متبادل کے طور پر کام کرتی ہے، جو سویلین اور فوجی آمد و رفت کے لیے توانگ تک **بغیر کسی رکاوٹ کے ہر موسم میں رسائی** کو یقینی بناتی ہے۔

لداخ: داربک-شیوک-دولت بیگ اولڈی روڈ پر واقع شیوک ٹنل، ایک 920 میٹر لمبی سرنگ، انتہائی دشوار گزار خطوں میں سال بھر قابل اعتماد رسائی فراہم کرتی ہے۔

سال 2025 میں، سرحدی سڑکوں کی تنظیم (بی آر او) نے بھارت کے سرحدی علاقوں میں اسٹریٹجک سڑکوں، پلوں اور سرنگوں کے رابطے کو بڑھانا جاری رکھا، جس سے دفاعی اور شہری نقل و حرکت دونوں کے لیے اہم ہر موسم تک رسائی میں اضافہ ہوا۔

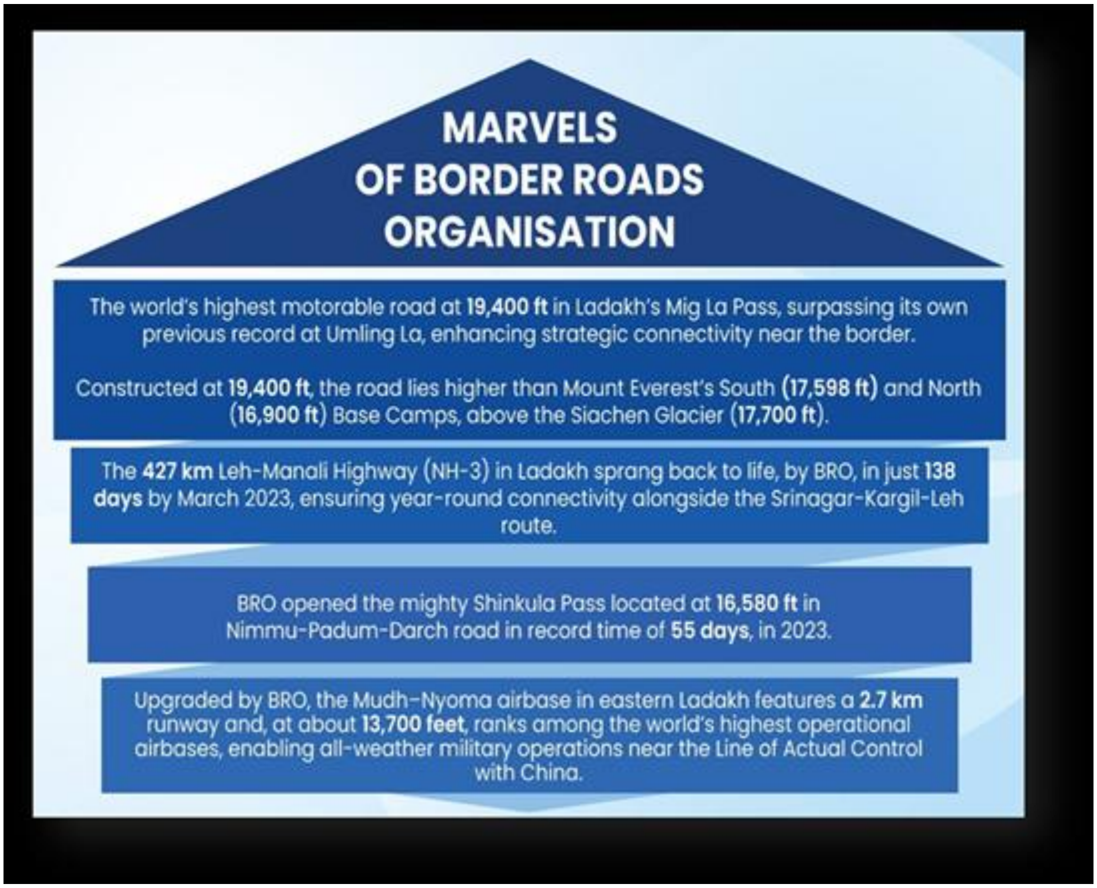

ایئر فیلڈز مغربی بنگال: 12 ستمبر 2023 کو، وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ کی طرف سے قوم کے لیے وقف کیے گئے 90 بی آر او بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے حصے کے طور پر، بگڈوگرا اور بیرک پور ہوائی اڈوں کی تعمیر نو کی گئی۔ بھارتی فضائیہ کی آپریشنل تیاری، دوہرے استعمال کی شہری کنیکٹیویٹی اور مشرقی سیکٹر میں اسٹریٹجک صلاحیت کو بڑھانے کے لیے، 500 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت کے یہ کام کیے گئے۔

ڈیزاسٹر ریسپانس میں بی آر او

سڑکوں کی تعمیر کے علاوہ، سرحدی سڑکوں کی تنظیم اکثر آفات کے خلاف بھارت کی دفاع کی پہلی لائن ہوتی ہے۔ ہمالیہ سے شمال مشرق اور جزائر انڈمان اور نکوبار تک، اس کی ٹیمیں آفات کے وقت لائف لائنز کو بحال کرتی ہیں۔

روڈ اوپننگ پارٹیز، برفانی تودوں سے نمٹنے والے دستے اور پلوں کی مرمت کے یونٹس، زمین کھسکنے کے واقعات کے بعد راستہ کو صاف کرنے، بہہ جانے والے پلوں کی دوبارہ تعمیر اور بادل پھٹنے، اچانک آنے والے سیلاب یا زلزلوں کے بعد پہاڑی راستوں کو دوبارہ کھولنے کے لیے چوبیس گھنٹے کام کرتے ہیں۔ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد اور آفات میں ریلیف (ایچ اے ڈی ار) کو اپنے آپریشنل نظریے میں شامل کر کے، بی آر او ایک دوہری ذمہ داری نبھا رہی ہے، جو قومی سلامتی کی حفاظت کے ساتھ ساتھ عوامی استقامت کو بھی یقینی بناتی ہے۔

BRO in Disaster Response

Beyond building roads, the Border Roads Organisation is often India's first line of defence against disasters. From the Himalayas to the North East and the Andaman & Nicobar Islands, its teams restore lifelines when calamity strikes.

Road Opening Parties, avalanche detachments, and bridge units work round the clock to clear landslides, rebuild washed-away bridges, and reopen mountain passes after cloudbursts, flash floods, or earthquakes. By integratingHumanitarian Assistance and Disaster Relief (HADR) into its operational doctrine, the BRO embodies a dual mandate, safeguarding national security while ensuring civil resilience.

بی آر او: تیز اور مؤثر ریلیف کو فعال کرنا

1. روڈ کلیئرنس اور برفانی حالات کا بندوبست

ہر موسمِ سرما میں پہاڑوں پر راستے بند ہو جاتے ہیں اور ہر موسمِ بہار میں سرحدی سڑکوں کی تنظیم محنت سے کھولتی ہے۔ زوجی لا سے لے کر روہتانگ اور سیلا تک، اس کی ٹیمیں برف کی بلند و بالا دیواروں کو چیرتی ہوئی فوجیوں، امدادی ٹیموں اور عام شہریوں کے لیے لائف لائنز بحال کرتی ہیں۔ 2023 میں، بی آر او نے اس وقت تاریخ رقم کی جب زوجی لا کو 16 مارچ کو صاف کر دیا گیا–اس کے بند ہونے کے محض 68 دن بعد، جو اب تک کی تیز ترین کارروائی تھی۔ دوبارہ کھولا گیا ہر درہ محض ایک سڑک نہیں ہوتا، بلکہ یہ حفاظت، رسد اور بقا تک رسائی کا ذریعہ ہوتا ہے۔

Class-70 Bailey bridges and modular spans are prefabricated steel bridges constructed by BRO, designed to carry very heavy military vehicles and equipment.

2. بیلی/ماڈیولر پل اور کازویز

جب سیلاب رابطے منقطع کر دیتا ہے، تو سرحدی سڑکوں کی تنظیم نئے راستے تعمیر کرتی ہے۔ محض چند دنوں میں تعمیر کیے گئے **کلاس-70 بیلے برجز** اور ماڈیولر اسپین، دیہاتوں کو دوبارہ امید اور امداد سے جوڑ دیتے ہیں۔ 2021 میں، جب رشی گنگا کے سیلاب نے رینی کا پل بہا دیا تھا، تو **بی آر او** نے محض 26 دنوں میں 200 فٹ طویل بیلی برج کے ذریعے رسائی بحال کر دی، جسے مناسب طور پر **ہمدردی کے پل** کا نام دیا گیا۔ اتراکھنڈ سے لے کر آسام تک، یہ فوری تیار ہونے والے پل محض سامانِ رسد نہیں، بلکہ زندگی کی بقا لے کر آتے ہیں۔

3. ہنگامی فضائی رسد

بی آر او، ایڈوانس لینڈنگ گراؤنڈز اور ہیلی پیڈز تک رسائی بحال کر کے انڈین ایئر فورس کو امدادی سامان پہنچانے اور زخمیوں کو نکالنے کے قابل بناتی ہے۔ بی آر او نے شمال مشرق میں پاسی گھاٹ، آلونگ اور میچھوکا سے لے کر سیلاب سے متاثرہ اتراکھنڈ میں ہرشیل اور گوچر تک، مشکل صورتحال میں امیدیں برقرار رکھیں۔

4. بین ایجنسی تال میل

سرحدی سڑکوں کی تنظیم فوج، فضائیہ، این ڈی آر ایف اور ریاستی ایجنسیوں کے ساتھ کام کرتی ہے۔ اس کی سڑک کھولنے والی ٹیمیں نگرانی کا کام کرتی ہیں، فوجیوں، امدادی ٹیموں اور سامان کے لیے راستے صاف کرتی ہیں۔

علاقائی اور ہمسایہ رابطہ

بی آر او نے بیرونِ ملک بنیادی ڈھانچے کے اہم منصوبوں کی تکمیل کے ذریعے بھارت کی علاقائی رسائی کو مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔

بھوٹان: بی آر او کا سب سے پرانا اور پائیدار مشن، **پروجیکٹ داتک** ہے جو 1961 میں شروع کیا گیا، جس نے بھوٹان کے جدید رابطوں کو تشکیل دیا ہے۔ پروجیکٹ داتک نے پل تعمیر کیے، پارو اور یونپھولا جیسے اہم ہوائی اڈے تیار کیے اور ٹیلی کام نیٹ ورکس اور ہائیڈرو پاور انفراسٹرکچر میں تعاون کیا، جو براہِ راست بھوٹان کی سماجی و اقتصادی ترقی میں حصہ ڈال رہے ہیں اور بھارت-بھوٹان کی گہری شراکت داری کی علامت ہیں۔

میانمار / جنوب مشرقی ایشیا: بی آر او نے علاقائی انضمام کو **160 کلومیٹر طویل انڈیا-میانمار فرینڈشپ روڈ** جیسے منصوبوں کے ذریعے آگے بڑھایا ہے، جس کا افتتاح 2001 میں ہوا تھا۔ یہ سڑک بھارت میں مورے کو میانمار کے علاقوں تمو اور کلیوا سے جوڑتی ہے۔

افغانستان: بی آر او نے **218 کلومیٹر طویل دلارام-زرنج ہائی وے (روٹ 606)** تعمیر کیا، جس نے افغانستان کو ایران اور چابہار بندرگاہ تک براہِ راست رسائی فراہم کی۔ اس منصوبے نے علاقائی تجارت کے اختیارات کو بہتر بنایا اور ترقی پر مبنی سفارت کاری کے لیے بھارت کے عزم کا ثبوت دیا۔

تاجکستان: بی آر او نے **فرکھور اور عینی ایئر بیسز** پر تزویراتی تعمیرِ نو کا کام کیا، جس میں رن وے کی توسیع، ایئر ٹریفک کنٹرول سسٹم، ہینگرز اور نیوی گیشنل اپ گریڈیشن شامل ہیں، جس سے بھارت کی تزویراتی رسائی مضبوط ہوئی اور ایک قابلِ اعتماد علاقائی شراکت دار کے طور پر اس کے کردار کو تقویت ملی۔

ان منصوبوں نے بھارت کی اسٹریٹجک رسائی کو مضبوط کیا اور علاقائی رابطے اور تعاون میں ایک قابل اعتماد شراکت دار کے طور پر اس کے کردار کو تقویت بخشی۔

بی آر او کی پیش رفت

بی آر او کے پرسپیکٹو پلان کے تحت سرحدی علاقوں میں تقریباً **27,300 کلومیٹر طویل 470 سڑکیں** تعمیر کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ اس ضمن میں تقریباً **717 کلومیٹر طویل ٹرانس کشمیر کنیکٹیویٹی** منصوبے کو این ایچ ڈی ایل (ٹو لین پکی پٹریوں) کے معیار پر تیار کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔ یہ راستہ **پونچھ سے سونمرگ** تک جائے گا، جو اہم پہاڑی دروں کے پار تزویراتی سڑک کے ڈھانچے کو مضبوط بنائے گا۔ ہر موسم میں رسائی کو یقینی بنانے کے لیے **سادھنا پاس، پی گلی، زیڈ گلی اور رازدان پاس** پر سرنگیں بنانے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ یہ منصوبہ بی آر او کے ذریعے مرحلہ وار طریقے سے مکمل کیا جائے گا، جس کے لیے فنڈز ایم او ڈی (جی ایس) فراہم کرے گی۔ تکمیل کے بعد، یہ منصوبہ سرحدی علاقوں تک رسائی کو نمایاں طور پر بہتر بنائے گا، مختلف شعبوں کے درمیان نقل و حرکت میں آسانی پیدا کرے گا اور وادیوں کے باہمی روابط کو مضبوط کرے گا۔ مجموعی طور پر، یہ منصوبہ آپریشنل تیاریوں کو بڑھانے اور طویل مدتی علاقائی انضمام میں اہم کردار ادا کرے گا۔

نتیجہ

گزشتہ چھ دہائیوں سے زائد عرصے سے، سرحدی سڑکوں کی تنظیم (بی آر او) استقامت، جدت اور ملک کی تعمیر کی ایک روشن مثال بنی ہوئی ہے۔ لداخ کے برفانی دروں سے لے کر شمال مشرق کے گھنے جنگلات تک، دنیا کے مشکل ترین خطوں میں کام کرتے ہوئے بی آر او ایسا انفراسٹرکچر فراہم کرتی ہے جو بھارت کی دفاعی تیاریوں کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ دور افتادہ سرحدی علاقوں میں زندگیوں کو بدل دیتا ہے۔

جیسے جیسے یہ تنظیم آگے بڑھ رہی ہے، بی آر او نہ صرف سڑکیں بلکہ اعتماد اور رابطے تعمیر کرنا جاری رکھے گی، جو ملک کی سرحدوں کو اس کے مرکز سے جوڑتے ہوئے اس بات کو یقینی بنائے گی کہ سلامتی، نقل و حرکت اور خوشحالی آخری میل تک پہنچے۔ اپنے نصب العین پر قائم رہتے ہوئے، بی آر او ہمیشہ **یا تو راستہ تلاش کرے گی یا نیا راستہ بنائے گی۔**

حوالے

وزارت برائے امور خارجہ

- https://www.mea.gov.in/uploads/publicationdocs/176_india-and-afghanistan-a-development-partnership.pdf
- https://www.mea.gov.in/media-briefings.htm?dtl%2F4682%2FOn+Indian+national+being+taken+hostage+in+Afghanistan

پی آئی بی پریس ریلیز

- https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2019842
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2210154
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2199999
- https://www.pib.gov.in/newsite/PrintRelease.aspx?relid=194498
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1888274
- https://www.pib.gov.in/PressReleseDetailm.aspx?PRID=2012956
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1826890
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2182131
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2169168
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2173625
- https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2182131
- https://www.pib.gov.in/PressReleseDetailm.aspx?PRID=2173625
- https://www.pib.gov.in/newsite/PrintRelease.aspx?relid=194498
- http://pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2117332
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1956566
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2088180
- https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2022/mar/doc202232428801.pdf
- https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2012962

- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1907520&reg=3&lang=2
- https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1702755
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1714170
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1558475
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1956566&reg=3&lang=2
- https://www.pib.gov.in/newsite/PrintRelease.aspx?relid=202573&reg=3&lang=2

ڈی ڈی نیوز

- https://ddnews.gov.in/en/rajnath-singh-inaugurates-125-border-infrastructure-projects-بی آر او-s-largest-ever-single-day-launch/
- https://ddnews.gov.in/en/rajnath-singh-inaugurates-125-border-infrastructure-projects-بی آر او-s-largest-ever-single-day-launch/#:~:text=The%20بی آر او's%20projects%20include:%20*%2028%20roads,enabling%20the%20organization%20to%20expand%20its%20role.

سرحدی سڑکوں کی تنظیم

- Publication: OONCHI SADAKEN, Vol XXXIII, May 2024, Published at: HQ DGBR
- https://marvels.بی آر او.gov.in/Aboutبی آر او?utm
- http://marvels.بی آر او.gov.in/Aboutبی آر او
- https://بی آر او.gov.in/
- https://بی آر او.gov.in/frontend/images/publications/COMPENDIUM%20ON%20NEW%20TECHNOLOGIES.pdf
- https://بی آر اوv1.adgstaging.in/rrm-message
- https://marvels.بی آر او.gov.in/Aboutبی آر او

ریاستی حکومتیں

- https://arunachalgovernor.gov.in/pr/2025/251213_Border_Roads_Director_General_calls_on_the_Governor.pdf
- https://ladakh.gov.in/project-vijayak-inaugurates-six-strategic-infrastructure-projects-in-ladakh-as-part-of-بی آر او-s-nationwide-launch/
- https://arunachal.mygov.in/group-issue/how-will-newly-built-nechiphu-tunnel-benefit-progress-arunachal-pradesh

دیگر اشاعتیں

- OONCHI SADAKEN, Vol XXXIII, May 2024, Published at: H Q DGBR

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں

*****

Security

Border Roads Organisation: Connecting Places, Connecting People

(Explainer ID: 156986)